تعلیمی مہارتوں پر مبنی تربیتی کتابچہ

برائے اساتذہ

فہرست

نمبر شمار	صفحہ نمبر
تعارف	**01**
سیکھنے کے مقاصد	01
ہدایتی کتابچے کے بارے میں معلومات	02
سہل کار کے لیے ضروری ہدایات	02
سہل کار کے انتخاب کا معیار	02
استاد کے انتخاب کا معیار	03
سیشن: مؤثر استاد کی خصوصیات	**04**
سیشن: بچے کی تعلیمی سرگرمیوں میں والدین اور کمیونٹی کی شمولیت	**12**
سیشن: شراکتی تعلیم میں استاد کا کردار (خصوصی بچوں کے لیے تعلیم)	17
تشخیصی جائزہ فارم برائے اساتذہ (تربیت سے پہلے)	**22**
سلائیڈز	23

1

II

تعلیمی مہارتوں (ایل ایس بی ای) پر مبنی کتابچہ برائے اساتذہ

CHAPTER 01

تعارف

یہ کتابچہ زندگی کی مہارتوں کے حوالے سے بنایا گیا ہے جو کہ سکول میں بچوں کو سکھانا مقصود ہے لہذا یہ انتہائی اہم ہے کہ اساتذہ کی صلاحیتوں اور مہارتوں پر کام کیا جائے تاکہ وہ زندگی کی اہم مہارتوں کو بہترین طریقے سے بچوں تک منتقل کر سکیں۔ اس حقیقت کو ذہن نشین رکھتے ہوئے یہ کتابچہ تیار کیا گیا ہے جس سے نہ صرف اساتذہ کی معلومات میں اضافہ کیا جائے بلکہ زندگی کی مہارتوں کے تصور کو بھی واضح کر کے اساتذہ تک پہنچایا جائے تاکہ وہ اس حوالے سے پیش آنے والی سماجی رکاوٹوں اور سماجی رویوں کو بہتر طور پر نمٹا سکیں۔

یہ کتابچہ قومی رہنما برائے ایل ایس بی ای (National Guideline for LSBE) کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کی مہارتوں، تربیتی عمل، ذرائع اور سرگرمیوں کو بہترین طریقے سے پیش کیا جا سکے۔

اس بات کو بھی ذہن نشین رکھا گیا ہے کہ اساتذہ کے رویوں پر بھی کام کیا جائے جس سے وہ طلباء کو سیکھنے کے با معنی عمل میں مؤثر طریقے سے شامل کر سکیں۔ یہ کتابچہ زندگی کی مہارتوں کے حوالے سے طلباء کے تجسّس کو بھی خصوصی اہمیت دیتا ہے اور انہیں بنیادی مہارتیں سیکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ چونکہ بچے فطری طور پر تجسّس اور علم / معلومات کے متلاشی ہوتے ہیں اور اُن کے اندر اردگرد کی دُنیا کو جاننے کی فطری صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اُنہیں اپنے اردگرد کے حوالے سے سیکھنے سے بہت دلچسپی ہوتی ہے اور اگر انہیں سوچنے سمجھنے اور دریافت کرنے کے حوالے سے مواقع دیے جائیں تو وہ بہترین طریقے سے سیکھ سکتے ہیں۔ بچوں کو سکھانے کا طریقہ کار میں خاص طور پر زندگی کی مہارتوں کے حوالے سے یہ بات بہت اہم ہے۔

یہ کتابچہ سیکھنے والے پر مرکوز ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ سیکھنے والے کے تجربات، حالات، دلچسپی، صلاحیتیں، مشاغل اور ضروریات کیا ہیں۔ اِس سے سیکھنے کا ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے جو سیکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے اور سیکھنے والے کے لیے ترغیب کا بہترین باعث بنتا ہے جس سے سیکھے گئے موضوعات اور اُن کے اہداف آسان ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اساتذہ پہ مرکوز طریقہ کار اس کے مقابلے میں کم مؤثر ہے کیونکہ اس سے طلباء کے سیکھنے کا عمل کم ہو جاتا ہے اور اس سارے عمل میں علم کا حصول موضوعِ بحث رہتا ہے۔ جبکہ طلباء کی ذاتی شخصیت سازی کے عمل میں رکاوٹیں آتی ہیں۔ لہذا یہ کتابچہ طلباء کے گرد مرکوز ہے جس کے نتیجے میں شرکاء سیکھنے کے عمل کی ملکیت کو اپنے ہاتھ میں لیں اور جس کے نتیجے میں طلباء بہترین فیصلے کریں اور سارے عمل میں اساتذہ صرف سہل کار کا کردار ادا کریں۔ جس کا مقصد صرف اور صرف طلباء کو زندگی کے اہداف حاصل کرنے میں مدد کرنا ہو۔

لہذا یہ کتابچہ بنانے کا مقصد یہ ہے کہ اساتذہ میں زندگی کی مہارتوں کے تصور کے حوالے سے درج ذیل جانکاری پیدا کی جائے۔

- سیکھنا صرف دماغ میں بیٹھانا نہیں ہے بلکہ اس سے مراد ہے کہ آپ کا پورا جسم، جذبات، احساسات اور اظہار کے ساتھ شامل ہو۔
- سیکھنا اُس وقت ہوتا ہے جب سیکھنے والا حاصل کیے گئے علم اور ہنر کو موجودہ ڈھانچے میں ڈھالتا ہے۔ سیکھنے کا مطلب دراصل نئے معنی تخلیق کرنا،

نئے فطری تصورات بنانا اور جسم / دماغ کے نظام میں الیکٹرو کیمیکل کے نئے راستے ترتیب دینا ہے۔

۔ مؤثر سیکھنے کی ایک سماجی بنیاد ہوتی ہے اور اُن ذرائع میں شرکاء / طالب علم اپنے ہم عصر اور ہم عمر افراد کے ساتھ میل جول سے زیادہ سیکھتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ مقابلے سے سیکھنے کا عمل آہستہ ہوتا ہے جبکہ تعاون سے سیکھنے کی رفتار تیز ہوتی ہے۔

۔ فرد کے مثبت جذبات سیکھنے کے عمل کو ہمیشہ بہتر بناتے ہیں۔ جذبات دراصل سیکھنے والے کی مقدار اور معیار دونوں کا تعین کرتے ہیں۔ منفی جذبات سیکھنے کے عمل کو کمزور جبکہ مثبت جذبات سیکھنے کے عمل کو تیز بناتے ہیں۔

۔ سب سے مؤثر اساتذہ وہ ہیں جو تعلیم اور طلباء کے بارے میں پُر اُمید / مثبت روّیہ رکھتے ہیں۔ یہ وہ اساتذہ ہیں جو طلباء کے لیے ہر وقت مہیا ہوتے ہیں۔ طلباء سے اُن کی تعلیمی اہداف اور نتائج پر بات چیت کرتے ہیں۔ اُن کی تعریف کرتے ہیں اور اُن کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہیں اور ایسی حکمتِ عملی پر عمل پیرا ہوتے ہیں جس سے طلباء کے درمیان سیکھنے کے عمل میں مثبت رُجحان پیدا ہو۔

۔ مؤثر اساتذہ وہ ہوتے ہیں جو طلباء پر کوئی حد یا کد غن نہیں لگاتے اور اپنی بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ہر کوئی کامیاب ہو سکتا ہے۔ یہ اساتذہ طلباء کا اعتماد بڑھاتے ہیں انہیں خود پر یقین کرنا سیکھاتے ہیں اور مسلسل طلباء کو خود اپنی صلاحیتوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے تیار کرتے رہتے ہیں۔

لہذا اساتذہ کا یہ تربیتی کتابچہ اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ شرکاء کے ساتھ آسانی سے بات چیت ہو سکے اور اساتذہ کو درج ذیل حوالوں سے آگاہ کیا جائے۔

۔ عزت، خاندان کی اہمیت، انصاف، برداشت، ایک دوسرے کی مدد، لچکداری، مذہبی اور ثقافتی اختلافات کو عزت سے دیکھنا، صبر، بانٹنا، اخلاقیات، چوری، قانون اور انصاف کی اہمیت، تعلیم سے محبت، سماجی ترقی میں ہم آہنگی یہ وہ کچھ عناصر ہیں جس کو زندگی کی مہارتوں کے بیان میں سمجھنا ضروری ہے۔

۔ تربیتی کتابچے میں یہ سارے عوامل شامل ہیں جو اساتذہ کی کردار سازی کرتے ہیں تا کہ اساتذہ اپنے طلباء کے لیے بہترین نمونہ اور رول ماڈل بنیں جن کو وہ قابلِ تقلید بنا سکیں۔

۔ سیکھنے کے ایسے طریقوں کو شامل کرنا اور پوری دُنیا میں کامیاب ترین طریقہ ہائے تربیت پر عمل کرنا۔

۔ اساتذہ کو سیکھنے کے مختلف مواقع کے حوالے سے معلومات دینا جو بلخصوص اساتذہ کے لیے ترتیب دیے گئے ہوں

۔ ایسی گروہی سرگرمیوں کو شامل کرنا جس سے موضوع کو آسان طریقے سے بیان کیا جا سکے اور جو موضوع کو دلچسپ بنائے اور اُس کا اختتامیہ بہترین نتیجے پر کرے۔

لہذا یہ ایک دن کا تربیتی کتابچہ اساتذہ کے لیے ایسے مواقع فراہم کرے گا جس کے ذریعے اساتذہ بہترین طریقے سے زندگی کی مہارتوں کے موضوع کو نہ صرف سیکھیں گے بلکہ تعلیم و تدریس کے عمل میں اس کی اہمیت سے بھی واقف ہو جائیں گے کہ بچے جن کو ہم اپنا مستقبل کہتے ہیں اُن کی شخصیت سازی میں اس موضوع کی کیا اہمیت ہے اور اس کو ہم کیسے تدریسی عمل کا بہترین حصہ بنا سکتے ہیں۔

سیکھنے کے مقاصد

- شرکاء معلومات سے آراستہ، وضاحت کے قابل اور نئے اور تخلیقی تصورات کو تدریس کے عمل میں شامل کر سکیں گے
- ایل ایس بی ای کے تناظر میں بچوں پر مرکوز طریقہ کار اور اسباق کی منصوبہ سازی کر سکیں گے
- والدین، بچوں اور کمیونٹی کو ایل ایس بی ای کے عمل میں شامل کر سکیں گے

ہدایتی کتابچے کے بارے میں معلومات

اس کتابچے کو ایسے افراد کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جو اساتذہ، والدین، کمیونٹی کے اراکین اور بچوں کی ایل ایس بی ای کے شعبے میں تربیت سے منسلک ہوں۔ اس کتابچے میں سیشن پلان شامل ہیں جو سیشن کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں جیسے کہ سیشن کے مقاصد، تدریسی موضوعات اور ان کا دورانیہ، گروپس میں کی جانے والی سرگرمیوں کی تفسیل، درکار مواد، سیشن سے پہلے کی جانے والی تیاری اور موضوعات کی ادائیگی کے لیے قدم باقدم ہدایات جو سہل کار کے لیے بہت مفید ہوتی ہیں۔ سیشن پلان کے علاوہ کتابچے میں پاور پائنٹ سلائیڈز اور پڑھنے کا مواد یا ہینڈ آوٹ بھی شامل ہیں۔

سہولت کار کے لیے ضروری ہدایات

نیچے بیان کی گئیں چند صورتِ حال کے بارے میں سہل کار کو محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

- شرکاء میں سے کسی کے جواب کو اگر آپ درست نہیں سمجھ رہے تو انکی حوصلہ شکنی نہ کریں
- کسی سے براہِ راست سوال نہ کریں یا کسی کی طرف اشارہ کرکے سوال کا جواب دینے کے لیے مت کہیں۔ شرکاء کو یہ تاثر نہیں ملنا چاہیے کہ سہل کار ان کی معلومات کو ٹیسٹ کر رہا/رہی ہے۔ بلکہ انہیں یہ تاثر ملنا چاہیے کہ جو بھی معلومات کو شیئر کرے گا اُس کی قدر کی جائے گی مگر جو نہیں بھی کرے گا وہ بھی نقصان میں نہیں رہے گا۔ ایسے حالات میں رضاکارانہ طور پر جواب دینا بہتر ہوتا ہے
- کھانے اور چائے کے وقفے میں آپنے آپ کو شرکاء سے الگ مت کیجیے
- اگر کوئی اپنی ذاتی بات شیئر کرے تو اسے غور سے سنیں۔ اپنی دلچسپی ظاہر کریں اور مزید بولنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں

سہولت کار کے انتخاب کا معیار

- ایل ایس بی ای اور زندگی کی مہارتوں کے بارے میں ٹرینر کو تفصیلی معلومات ہونی چاہیے
- کمیونٹی کی سطح پر تربیت دینے کا تجربہ ہو
- اس علاقے سے شناسائی ہو جہاں تربیت منعقد کی جارہی ہو
- شرکاء سے ان کی سطح پر آکر بات کرنے کا طریقہ آتا ہو
- شرکاء کو تربیت میں محو کرنے کی صلاحیت ہو
- اس زبان میں واضح انداز میں بات کر سکے جسے شرکاء آسانی سے سمجھتے ہوں
- تربیت اور شرکاء کے بارے میں پہلے سے مفروضے اور تعصّب والے جذبات نہ رکھے

استاد کے انتخاب کا معیار

- زندگی کی مہارتوں اور ایل ایس بی ای کے بارے میں جاننا چاہتے ہوں
- مقامی علاقے کے رہائشی ہوں
- بچوں اور والدین کے ساتھ دوستانہ اور مثبت رویہ رکھتا / رکھتی ہو
- نئ تدریسی طریقوں اور معلومات کو جاننے کے خواہاں ہوں
- ایل ایس بی ای سے متعلق معلومات کو طریقہِ تدریس میں شامل کرنا چاہتے ہوں
- طلباء کی ایل ایس بی ای سے متعلق معلومات میں اضافے کے خواہاں ہوں
- تخلیقی صلاحیتوں کو جاننے کے بارے میں دلچسپی رکھتے ہوں
- طلباء کو ان کی صلاحیت کے مطابق سیکھنے کے مواقع دینے کے حق میں ہوں
- کمیونٹی اور سکول میں اچھی ساکھ رکھتے ہوں

باب 02

سیشن

مؤثر استاد کی خصوصیات

سیشن پلان

دورانیہ 90 منٹ

سیشن کے مقاصد سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ: پاکستان کی تعلیمی صورتِ حال پر بات کر سکیں

- استاد پر مرکوز بامقابلہ بچے پر مرکوز طریقۂ تدریس کے درمیان فرق بیان کر سکیں
- مؤثر استاد کی اہم خصوصیات کے بارے میں بتائیں

#	عنوان	طریقہ کار	درکار مواد
1.1	پاکستان میں تعلیمی صورتِ حال	لیکچر، سوال و جواب، تبادلۂ خیالات	فلپ چارٹ، مارکرز، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن
1.2	استاد پر مرکوز بامقابلہ بچے پر مرکوز طریقۂ تدریس	لیکچر، پاور پائنٹ پیشکش	
1.3	مؤثر استاد کی خصوصیات: قابلیتی ارتقا	بحث و مباحثہ، پاور پائنٹ پیشکش	
1.4	مؤثر استاد کی خصوصیات: کلاس میں سبق میں پڑھانے کے لیے منصوبہ سازی اور تیاری کرنا	بحث و مباحثہ، پاور پائنٹ پیشکش	
1.5	مؤثر استاد کی خصوصیات: مثبت رویہ	لیکچر، پاور پائنٹ پیشکش	
1.6	مؤثر استاد کی خصوصیات: اونچی توقعات رکھنا	لیکچر، سوال و جواب	
1.7	مؤثر استاد کی خصوصیات: تخلیقی سوچ	لیکچر، سوال و جواب، پی پی ٹی	
1.8	مؤثر استاد کی خصوصیات: طلبہ کی عزت کرنا	لیکچر، سوال و جواب	
1.9	مؤثر استاد کی خصوصیات: طلبہ کے مسائل حل کرنے میں مدد کرتے ہیں	لیکچر، سوال و جواب	

سائز پیپر A4 ہینڈ آوٹ،

ہینڈ آوٹس

ہینڈ آوٹ: مؤثر استاد کی خصوصیات

ہینڈ آوٹ: پاکستان کی تعلیمی صورتِ حال

ایڈوانس تیاری: سہولت کار سیشن کے تمام موضوعات کا تفصیل سے مطالعہ کرے۔

عمل (Process)

1.1	پاکستان میں تعلیمی صورتِ حال	لیکچر، سوال وجواب ، تبادلہ خیالات
.i	سیشن کا آغاز پاکستان کے تعلیمی شعبے کو درپیش مشکلات کے موضوع سے کریں۔ بتایا جائے کہ پاکستان کو تعلیم کے شعبے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے خاص طور پر دیہی اور شہری کم دیہی علاقوں میں۔ بتائیں کہ ان علاقوں میں اساتذہ کی درسی کتابوں اور نصاب کے بارے میں آگاہی نہیں ہے جس کی وجہ سے بچوں تک معلومات کی ادائیگی اس انداز میں نہیں ہوتی جیسی ہونی چاہیے۔	
.ii	شرکاء سے پوچھا جائے کہ ان کے خیال میں ایسی کیا وجوہات ہیں جن کی بدولت اساتذہ کی نصاب کے بارے میں بنیادی جانکاری نہیں ہے؟	
.iii	شرکاء سے ان کی بتائی ہوئی وجوہات پر بحث کریں اور پھر بتائیں کہ بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان علاقوں میں اساتذہ تربیت یافتہ نہیں ہیں یہاں تک کہ بہت سے اساتذہ کو نصاب کی قدر و منزلت کے بارے میں بھی مکمل آگاہی نہیں ہے۔ اساتذہ کی اس لاعلمی کے وجہ سے وہ نصاب کی اُس انداز میں ادائیگی نہیں کرتے جس طرح ہونی چاہیے ۔	
.iv	شرکاء سے سوال کیا جائے کہ ایسی صورتحال میں سب سے زیادہ نقصان کس کا ہو رہا ہے؟ بتائیں کہ طلباء کا سب سے زیادہ نقصان ہو رہا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی کامیابی کے مقاصد حاصل نہیں کرسکتے۔	
.v	بتائیں کہ اس صورتحال کو بہتر بنانے میں اساتذہ کا کردار یہ ہو گا کہ وہ اپنے اندر چند خاص صلاحیتیں پیدا کریں، جن کے بارے میں ہم ابھی بات کریں گے۔	
.vi	شرکاء کے جوابات کے لیے ان کا شکریہ ادا کریں اور بتائیں کہ اس صورتِ حال کو بہتر بنانے کے لیے سب سے اہم ہے کہ اساتذہ کو تربیت دی جائے ۔	
.vii	بتائیں بہتر انداز میں نصاب کی ادائیگی کے لیے اساتذہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اندر کچھ صلاحیتیں پیدا کریں جن پر ہم اگلے موضوعات میں بات کریں گے۔	

1.2	استاد پر مرکوز بامقابلہ بچے پر مرکوز طریقۂ تدریس	لیکچر، پاور پائنٹ پیشکش
.i	شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ اس نظامِ تدریس سے واقف ہیں جس میں تمام تر توجہ بچے پر ہوتی ہے؟	
.ii	مزید پوچھیں کہ بچے پر توجہ مرکوز ہونے سے کیا مراد ہے؟ شرکاء کے جوابات کے بعد سلائیڈ 1.1 پیش کریں اور اسکی وضاحت کریں۔	
.iii	بتائیں کہ دوسرے اندازِ تدریس میں تمام تر توجہ کا مرکز استاد ہوتا ہو جو کے ایک غیر فعال طریقۂ کار ہے۔ مزید بتایا جائے کہ یہ غیر فعال اس لیے ہے کیونکہ طالبعلموں کے سیکھنے اور علم حاصل کرنے کی شرح اوسطاً کم ہوتی ہے جس سے طالبعلموں کی ذاتی نشو و نما متاثر ہوتی ہے۔	

1.3	مؤثر استاد کی خصوصیات: قابلیت کی ارتقاء	لیکچر، پاور پائنٹ پیشکش
.i	بتائیں کہ اب ہم موئژ استاد کی خصوصیات کو زیر بحث لائیں گیں جن میں سب سے پہلے ہم استاد کی قابلیت پر بات کریں گے، اس حوالے سے شرکاء سے پوچھا جائے کہ بحیثیت ایک استاد، اِن کے خیال میں استاد کو اپنے اندر کیا قابلیت پیدا کرنی چاہیے؟	
.ii	بتائیں کہ اساتذہ کی درس و تدریس سے متعلق نئے رُحجانات سے واقفیت ہونی چاہیے۔ بتائیں ایسے رُحجانات کو انہیں سیکھنا، جانچنا اور پرکھنا چاہیے۔	
.iii	استاد کی قابلیت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا جائے کہ استاد ایسا سہولت کار ہے جو بچے کو درس و تدریس کے دوران ہونے والی مختلف سرگرمیوں سے متعارف کرواتا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے استاد کے پاس بچے کی افزائش اور مفاہمت سے متعلق انفرادی معلومات ہونی چاہیے۔ تب ہی وہ بچے کو مکمل انداز میں جان سکے گا / گی اور اس کی بنا پر بچے کو سہولت فراہم کر سکے گا / گی۔	
.iv	بتائیں کہ استاد کو سیکھنے کے عمل سے متعلق کچھ بنیادی اصولوں کو جاننا پڑے گا۔ سیکھنے کے اصولوں کو واضح کرنے کے لیے سلائیڈ 1.2 پیش کریں۔	

1.4	4مؤثر استاد کی خصوصیات: کلاس میں سبق میں پڑھانے کے لیے منصوبہ سازی اور تیاری کرنا	بحث و مباحثہ ، پاور پائنٹ پیشکش
.i	شرکاء سے پوچھا جائے کہ سبق کی منصوبہ سازی اور تیاری کرنے کا کیا فائدہ ہے؟	
.ii	شرکاء کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا جائے کہ، سبق کی پہلے سے منصوبہ سازی کرنے سے استاد کو سبق موئژ اور ترتیب وار انداز سے پڑھانے میں مدد ملتی ہے۔	
.iii	مزید یہ کہ سبق کا ایک اچھا منصوبہ طلباء کے دماغ میں ایک ترتیب بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس سے انہیں نصاب کی رفتار کے بارے میں پہلے سے ہی علم ہو جاتا ہے۔ اس سے طلباء میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ دانستہ طور پر کی گئی سبق کی منصوبہ سازی، مایوسی اور سبق پڑھانے میں تاخیر کو کم کرتی ہے۔	

1.5	مؤثر استاد کی خصوصیات: مثبت رویہ	لیکچر، پاور پائنٹ پیشکش
.i	بتائیں کہ منفی رویہ اور سوچ ایک بڑی دیوار کی طرح ہے، جو آپ کو اپنے اندر بند کر لیتی ہے اور آپ کے تدریسی یا زندگی کے مقاصد کو حاصل نہیں کرنے دیتی اور نہ ہی زندگی میں آگے بڑھنے دیتی ہے۔	
.ii	بتائیں کہ ایسے رویے کے برعکس، مثبت رویہ انسان کو اچھی امید رکھنے، سخاوت، اور جوش و خروش کو پیغام دیتا ہے۔ استاد کا رویہ طلباء کی کارکردگی پر براہِ راست اثر کرتا ہے۔ مزید یہ کہ استاد کا مثبت رویہ طلبہ کی زندگی اور انکی کارکردگی میں بہتری لاتا ہے۔ اس حوالے سے شرکاء سے ان کی رائے لی جائے۔	
.iii	استاد کا مثبت رویہ بیان کرنے کے لیے سلائیڈ ☐ 1.3 پیش کریں۔	
.iv	اسی حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا جائے کہ مثبت سوچ کی ایک بڑی نشانی یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی تسلیم کر لے اگر اسے احساس ہو جائے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ استاد بھی اگر محسوس کرے کہ وہ غلطی پر ہے تو اسے فوراً قبول کر لے۔ ایسا کرنے سے طلباء	
	اس کے زیادہ نزدیک آجائیں گے اور ان کی نظر میں استاد کی قدر و منزلت میں اضافہ ہو گا۔ اور کمیونٹی میں بھی ان کی ساکھ بڑھے گی۔	

1.6	مؤثر استاد کی خصوصیات : اونچی توقعات رکھنا	لیکچر، سوال وجواب
.i	شرکاء سے پوچھا جائے کہ طلبہ سے اونچی توقعات رکھنے کے بارے میں انکے کیا خیالات ہیں؟	
.ii	اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے شرکاء کا شکریہ ادا کریں اور بتائیں کہ مؤثر اساتذہ اپنے طلباء کے لیے سیکھنے کی کوئی حد مقرر نہیں کرتے کیونکہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ ہر کوئی کامیاب ہو سکتا ہے۔	
.iii	ایسا کرنے کے لیے وہ تمام طلباء کو سیکھنے اور تجربہ حاصل کرنے کے یکساں مواقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ ہر طالبعلم کو اس کی سیکھنے اور سمجھنے کی رفتار کے مطابق کامیاب کرنے کا موقع دیتے ہیں طلباء کا اعتماد بڑھاتے ہیں اور انہیں اپنے آپ پر یقین کرنا سکھاتے ہیں۔	
.iv	مزید بتائیں کہ طلباء سے اونچی توقعات رکھنے کی وجہ سے استاد انہیں ہمیشہ چیلنج کرتے ہیں تاکہ طلباء کوشش جاری رکھتے ہوئے بہترین کام کریں۔ مثال کے طور پر اگر بچہ استاد کے پوچھے ہوئے سوال کا ٹھیک جواب دے تو استاد ٹھیک ہے کہنے کی بجائے بچے کو کہے کہ کیا تم جواب کو تیزی سے دوراہ سکتے ہو تاکہ روانی سے بتا سکو یا استاد طلباء کو کہے کہ وہ ایک دوسرے کے جوابات پر تبصرہ کریں تاکہ جواب کو خود ٹھیک یا غلط نامزد کرے۔	
.v	شرکاء سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے اس جدید طریقۂ تدریس کو کبھی استعمال کیا ہے؟ اس کو استعمال کرنے سے طلباء میں چیلنج کی سی کیفیت قائم ہو جاتی ہے۔ اسے اعلیٰ تعلیم کا مطالبہ (demand high teaching) کہا جاتا ہے۔	

1.7	مؤثر استاد کی خصوصیات : تخلیقی سوچ	لیکچر، سوال وجواب، پی پی ٹی
.i	بتائیں کہ تخلیقی سوچ وہ مہارت ہے جس سے اساتذہ تدریس کے نت نئے طریقے ایجاد کرتے ہیں اور ان کے پاس معلومات کے کثیر ذخائر ہوتے ہیں جس سے وہ بچوں کے لیے مختلف تقلیقی سرگرمیاں ترتیب دیتے ہیں۔	
.ii	تخلیقی سوچ کی مزید وضاحت کے لیے سلائیڈ 1.4 پیش کریں۔	
.iii	بتائیں کہ ایسے اساتذہ، کلاس میں مؤثر انداز میں ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں۔	
.iv	شرکاء سے پوچھیں کہ کیا انہوں نے دورانِ تدریس کبھی کچھ ایسا کیا ہے جس سے بچے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کر سکیں؟	
.v	شرکاء کے جوابات کو غور سے سنیں اور اپنی رائے دیں۔ بتائیں کہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں انٹرنیٹ پر تخلیقی سوچ / صلاحیتوں پر بہت سی معلومات مل سکتی ہے جس کے ذریعے اساتذہ کلاس میں با آسانی بچوں میں تخلیقی سوچ پیدا کرسکتے ہیں اور تدریس کو مزید با مقصد اور دلچسپ بنا سکتے ہیں۔	

1.8	مؤثر استاد کی خصوصیات: طلبہ کی عزت کرنا	لیکچر، سوال وجواب
.i	شرکاء سے پوچھیں کہ بحیثیت ایک استاد طلباء کی عزت کرنے سے وہ کیا مطلب لیتے ہیں	
.ii	بتائیں کہ اس سے مراد ہے کہ اچھے استاد کبھی طلباء کو شرمندہ نہیں کرتے، وہ طلباء کی عزت کا احترام کرتے ہیں اور ایسی صورتِ حال جو طلباء کے لیے باعثِ شرمندگی ہوں، کے بارے میں حساس ہوتے ہیں	
.iii	یہ بتائیں کہ مؤثر اساتذہ طلباء سے انکے عمل اور رویے کے بارے میں بات چیت کرتے ہیں جس سے بچے کے بدلے ہوئے رویے کے بارے میں انہیں پتہ چلتا ہے کہ بچہ ایسے کیوں پیش آرہا ہے یا اس کے پڑھائی میں پیچھے رہ جانے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے	
.iv	شرکاء سے سوال کریں کہ ان کے اپنے تجربے کی بنیاد پر اس حوالے سے اگر کوئی مثال ہے کہ انہوں نے بچے سے بات چیت کر کے اس کے بدلے ہوئے رویے کے بارے میں کیا معلومات حاصل کیں۔	
.v	مثال یا اپنا تجربہ بانٹنے کے لیے شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں۔	

1.9	مؤثر استاد کی خصوصیات: طلباء کے مسائل حل کرنے میں مدد کرتے ہیں	لیکچر، سوال وجواب
.i	شرکاء سے پوچھا جائے کہ کیا وہ طلباء کے تعلیمی مسائل کے علاوہ ان کے ذاتی مسائل حل کرنے میں بھی انکی مدد کرتے ہیں؟	
.ii	جوابات کو سراہیں اور کہیں ایک استاد کی حیثیت سے طلباء کی مشکلات کے بارے میں انہیں فکر مند ہونا چاہیے۔ لیکن طلبہ تب تک استاد کو اپنے مسائل نہیں بتائیں گے جب تک کہ استاد انکے ساتھ ذاتی ربط نہ قائم کرے۔ سوال کریں کہ ربط بنانے کے لیے استاد کو کیا کرنا چاہیے؟	
.iii	بتائیں کہ بچوں سے تعلق بنانے اور ان کی دلچسپی کے لیے، اساتذہ پڑھانے کے عمل کا ربط کھیل، سرگرمیوں وغیرہ سے جوڑیں۔ ایسا کرنے سے تدریس کا عمل دلچسپ ہو جاتا ہے اور طلباء اس عمل میں شامل بھی خوشی سے ہو جاتے ہیں اور استاد کے ساتھ بھی ان کا تعلق استوار ہونا شروع ہو جاتا ہے۔	
.iv	اس کے ساتھ ہی سیشن کا اختتام کر دیں۔	

ہینڈ آوٹ 2: مؤثر استاد کی خصوصیات

قابلیت

اساتذہ کی درس و تدریس سے متعلق نئے رجحانات سے واقفیت ہونی چاہیے جسے ان کو سیکھنا، جانچنا اور پرکھنا چاہیے۔ استاد ایسا سہولت کار ہے جو بچے کو درس و تدریس کے دوران ہونے والی مختلف سرگرمیوں اور گفت و شنید سے روشناس کرواتا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے استاد کو بچوں کی افزائش سے متعلق معلومات کو انفرادی بچے کی مفاہمت کے مطلوبہ نتائج کے ساتھ ملانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اساتذہ کو سیکھنے کے فعال عمل سے متعلق درج ذیل بنیادی اصولوں کی اہمیت کو جاننا ہوگا:

۔ سیکھنے کے عمل میں صرف انسان کے سر (احساس، عقل، زبانی) کو ہی نہیں بلکہ جسم اور دماغ کے تمام احساسات اور شعور کو شامل کیا جاتا ہے۔

۔ سیکھنے والا تب سیکھتا ہے جب وہ نئی معلومات اور مہارتوں کو اپنے موجودہ نظام میں شامل کرلیتا ہے۔ سیکھنے کے عمل کا مطلب نئے معنی، نئے نیٹ ورک اور برقی / کیمیائی عمل کے نئے نمونے کا قیام ہے۔

مؤثر انداز میں سیکھنے کا عمل سماجی رکھ رکھاؤ پر مبنی ہوتا ہے۔ دوسرے ذرائع کے مقابلے میں ہم اپنے ساتھیوں سے مل کر زیادہ سیکھتے ہیں۔ سیکھنے والوں کے درمیان مقابلہ اس عمل کو آہستہ کردیتا ہے جبکہ باہمی مفاہمت کے ذریعے یہ عمل تیز ہوسکتا ہے۔

۔، دراصل سیکھنا نہیں بلکہ ایک وقت میں مختلف چیزوں کا سیکھنا اصل سیکھنا ہے نا کہ ایک وقت میں ایک ہی چیز سیکھنا۔ مؤثر انداز میں سیکھنا لوگوں کو ایک ساتھ مختلف سطح پر مصروف کرنا ہے (شعوری، غیر شعوری، دماغی اور جسمانی طور پر)۔ انسانی دماغ بہتر انداز میں کام کرتا ہے جب اسکو ایک وقت میں مختلف کام کرنے کے کو کہا جائے۔

کام کرکے سیکھنا (جوابی عمل کے ساتھ)۔ اس انداز میں لوگ بہتر طور پر سیکھتے ہیں۔ وہ معلومات یاد رکھنا مشکل ہے جو اکیلے سیکھی جاتی ہے۔

۔ مثبت خیالات، سیکھنے کے عمل میں بہت بہتری لاتے ہیں۔ انسان کے سیکھنے کے معیار اور مقدار کا تعین خیالات کرتے ہیں۔ منفی خیالات سیکھنے کے عمل کو روکتے ہیں جبکہ مثبت سوچ سیکھنے کو فروغ دیتی ہے۔

پہلے سے سبق کی منصوبہ سازی کرنا

اچھے استاد کلاس میں روزانہ تدریس کے لیے پہلے سے تیاری کرکے آتے ہیں۔ اساتذہ سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ کلاس میں تیاری کرکے آئیں سبق کی پہلے سے منصوبہ سازی کرنے سے استاد کو سبق موئثرانداز میں ترتیب وار پڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ سبق کا ایک اچھا منصوبہ طلباء کے دماغ میں ایک ترتیب بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس سے انہیں نصاب کی رفتار کے بارے میں پہلے سے ہی علم ہوجاتا ہے۔ اس سے طلباء میں اعتماد پیدا ہوتا ہے کیوں کہ انہیں معلوم ہوجاتا ہے کہ استاد انکی بہتری کے لیے بہت کوششیں کررہا/ رہی ہے۔ دانستہ طور پر کی گئی سبق کی منصوبہ سازی، مایوسی اور سبق پڑھانے میں تاخیر کو کم کرتی ہے۔

مثبت رویہ

سب سے زیادہ مؤثر اساتذہ کے تدریس اور طلباء کے متعلق مثبت روایے ہوتے ہیں۔ یہ طلباء کے لیے موجود رہتے ہیں، طلباء کی کارکردگی کے متعلق انہیں آگاہ رکھتے ہیں، انہیں سراہتے ہیں اور ایسی حکمتِ عملی کو بروئے کار لاتے ہیں جو طلباء میں سیکھنے کے حوالے سے مثبت رویہ کو فروغ دے۔

اونچی توقعات رکھنا

ایسے اساتذہ طلباء کے لیے سیکھنے کی کوئی حد مقرر نہیں کرتے کیونکہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ ہر کوئی کامیاب ہو سکتا ہے۔ طلباء کا اعتماد بڑھاتے ہیں، انہیں اپنی ذات پر یقین رکھنا سکھاتے ہیں، اور ہمیشہ طلباء کو چیلنج کرتے ہیں تاکہ طلباء کوشش جاری رکھتے ہوئے بہترین کام کریں۔

تخلیقی سوچ

یہ اساتذہ تدریس کے نت نئے طریقے ایجاد کرتے ہیں اور معلومات کے ذخائر رکھتے ہیں۔ یہ طلباء کے تعلیمی مقاصد کو بہت اہمیت دیتے ہیں، کلاس میں مؤثر انداز میں ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں وغیرہ۔

عدل وانصاف

یہ اساتذہ طلباء اور درجہ بندی کے ساتھ عدل کا برتاؤ کرتے ہیں۔ یہ تمام طلباء کو سیکھنے اور تجربہ حاصل کرنے کے یکساں مواقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ ہر طالبعلم کو اس کی سیکھنے اور سمجھنے کی رفتار کے مطابق کامیاب کرنے کا موقع دیتے ہیں۔

طلباء کی سیکھنے میں ذاتی دلچسپی

طلباء کے لیے یہ اساتذہ قابلِ رسائی ہوتے ہیں، طلباء سے ذاتی طور پر رابطے میں رہتے ہیں، اپنے تجربات کو تمام کلاس کے ساتھ شیئر کرتے ہیں اور ذاتی بنیاد پر طلباء کے سیکھنے میں دلچسپی لیتے ہیں۔

اپنائیت کی حس

ایسے اساتذہ کی وجہ سے ہی طلباء کلاس روم میں خوشحال اور آسودہ محسوس کرتے ہیں۔

غم خوار

طلباء کی مشکلات کے بارے میں فکر مند ہوتے ہیں اور ان سے اور ان کی مشکلات کو سمجھنے اور سلجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی بہت سی کہانیاں ہیں جب اساتذہ کی حساسیت اور غم خواری نے دیرپا انداز میں طلباء کو بہت متاثر کی۔ ا

ربط قائم رکھنا

بچوں سے تعلق بنانے اور ان کی دلچسپی کے لیے، اساتذہ پڑھانے کے عمل کا ربط کھیل، سرگرمیوں وغیرہ سے جوڑتے ہیں جس سے تدریس کا عمل دلچسپ ہو جاتا ہے اور طلباء اس عمل میں شامل ہو جاتے ہیں۔

طلبہ کی عزت کرنا

ایسے اساتذہ جانتے بوجھتے ہوئے کبھی طلباء کو شرمندہ نہیں کرتے۔ وہ طلباء کی عزت کا احترام کرتے ہیں۔ یہ، طلباء سے انکے عمل اور رویے کے بارے میں بات چیت کرتے ہیں اور ایسی صورتِ حال کے بارے میں حساسیت رکھتے ہیں جو طلباء کے لیے باعثِ شرمندگی ہو۔

معاف کرنا

یہ طلبہ کے لیے دل میں بغض نہیں رکھتے۔ اور طلباء کے نامناسب رویے پر انہیں معاف کر دیتے ہیں۔ وہ یہ جانتے ہیں کہ دشوار طلباء تک پہنچنے کے لیے معاف کرنا ضروری ہے۔

اپنی غلطی تسلیم کرنا

اگر انہیں احساس ہو کے وہ غلطی پر ہیں تو کاری اساتذہ فوراً اپنی غلطی کو تسلیم کر لیتے ہیں۔

ہینڈ آوٹ: پاکستان میں تعلیمی صورتِ حال

پاکستان کو تعلیم کے شعبے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے خاص طور پر دیہی اور شہری کم دیہی علاقوں میں بچوں تک معلومات کی ادائیگی کے حوالے سے ان علاقوں کے اساتذہ کی درسی کتابوں اور نصاب کے بارے میں بنیادی مفاہمت کی بہتر اور مکمل تیاری نہیں ہے، ادائیگی کے لیے یہ تربیت یافتہ نہیں ہیں یہاں تک کہ بہت سے اساتذہ کو نصاب کی قدر و منزلت کے بارے میں مکمل مفاہمت تک نہیں ہے۔ استاتذہ کی لاعلمی کے وجہ سے وہ نصاب کی اس انداز میں ادائیگی نہیں کرتے جس طرح ہونا چاہیے، ان حالات میں طلباء جن پر ملک کا مستقبل منحصر ہوتا ہے، وہ سب سے زیادہ نقصان اٹھاتے ہیں اور کامیابی کے مقاصد کو حاصل کرنا ان کے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔ نصاب کی بہتر ادائیگی اور نفاذ کے لیے اساتذہ کو تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ تحمل سے نصاب کی ادائیگی کی جستجو کے لیے اساتذہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اندر مندرجہ ذیل صلاحیتں پیدا کریں

استاد پر مرکوز بامقابلہ بچے پر مرکوز طریقۂ تدریس

"بچے پر مرکوز" وہ طریقۂ تدریس ہے جس کا مرکز بچے کے تجربات، اسکاپس منظر، مہارتیں، دلچسپیاں، اور ضروریات ہوں۔ اس سے ایسا ماحول تشکیل پاتا ہے جو سیکھنے کے عمل کے لیے مفید ہے اور اعلی درجے کی ترغیب، اور بچے کی کامیابیوں کو فروغ دیتا ہے (ایم سی کو مبز اور وسلر، 1997، صفہ 9)۔

استاد کی خصوصیات بچوں کے لیے ایک عملی نمونے کا درجہ رکھتی ہیں۔ ایسے اساتذہ، بچوں کی زندگیوں کے بہت قریب ہوتے ہیں اور بچوں کے مستقبل کے مقاصد پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ جبکہ استاد پر مرکوز سیکھنے کے عمل کو غیر فعال طریقۂ کار قرار دیا گیا ہے کیونکہ طالبعلموں کے سیکھنے اور علم حاصل کرنے کی شرح اوسطاً کم ہوتی ہے جس سے طالبعلموں کی ذاتی نشو و نما متاثر ہوتی ہے

CHAPTER 03

سیشن پلان

دورانیہ 40 منٹ

سیشن: بچے کی تعلیمی سرگرمیوں میں والدین اور کمیونٹی کی شمولیت

سیشن پلان

سیشن کے مقاصد سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ: بچوں کی نگہداشت میں والدین اور کمیونٹی کے کردار کو جان سکیں۔

- استاد اور والدین کے درمیان رابطے کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- والدین کے ساتھ رابطہ قائم اور برقرار رکھنے کے ذرائع کو پہچان سکیں۔

#	عنوان	طریقۂ کار	درکار مواد
2.1	بچے کی نگہداشت میں والدین کا کردار	لیکچر، سوال و جواب، تبادلۂ خیالات	فلپ چارٹ، مارکرز، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن handouts, five A4 size papers
2.2	استاد اور والدین میں رابطے کے ذرائع	لیکچر، پاور پائنٹ پیشکش ، سوال جواب	

ہینڈ آوٹس

ہینڈ آوٹ 2.1: استاد کے لیے والدین سے رابطہ کرنے کے ذرائع

ایڈوانس تیاری: سہولت کار سیشن کے تمام موضوعات کا تفصیل سے مطالعہ کر لے

عمل(Process)

2.1	بچے کی نگہداشت میں والدین اور کمیونٹی کا کردار	لیکچر، سوال وجواب ،پاور پائنٹ پیشکش
.i	سیشن کا آغاز اس سوال سے کیا جائے کہ بچے کی نگہداشت میں والدین اور کمیونٹی کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ شرکاء کو دونوں شریکوں کے کردار کے اہم نقات پر روشنی ڈالنے کو کہیں۔	
.ii	بیان کردہ نکات پر شرکاء سے بحث کریں۔	
.iii	بتائیں کہ بچے کی نگہداشت میں والدین اور کمیونٹی کے اہم کردار کے بارے میں کوئی شک نہیں۔ لیکن یہ استاذہ کہ بھی ذمہداری ہے کہ وہ والدین اور کمیونٹی سے رابطہ بر قرار رکھیں اور بچوں کی زندگی گزارنے کی مہارتوں سے متعلق معلومات ان سے لیں۔	
.iv	چونکہ کئی والدین اور کمیونٹی کے افراد کے لیے ایل ایس بی ای قدرے نیا نظریہ ہے، اس لیے ان کو اس بارے میں بتانا ضروری ہے تاکہ انکی مکمل آگاہی ہو سکے۔ بتائیں کہ والدین کا بچوں کی تعلیم میں شامل ہونا، کلاسوں میں اکثر موافق تبدیلیوں کا باعث بنتا ہے۔	
.v	کہا جائے کہ والدین اور کمیونٹی کی بچے کی تعلیم شمولیت سے خاطر خواہ نتائج نکلیں گے۔ ان نتائج کو بیان کرنے کے لیے سلائیڈ 2.1 دکھائیں اور شرکاء میں سے کسی کو اسے پڑھنے کے لیے کہیں اور بیان کردہ نکات کی وضاحت کریں	

2.2	والدین کے ساتھ رابطہ کیسے قائم کیا جائے	لیکچر، سوال وجواب ،تبادلہِ خیالات
.i	بتائیں کہ ابھی ہم والدین کے بچے کی تعلیم میں شمولیت کے فوائد پر بات کر رہے تھے اور ہم نے دیکھا کہ اس شمولیت کے کئی فوائد ہیں۔	
.ii	لیکن سوال یہ ہے کہ اساتذہ بچے کے والدین کے ساتھ کیسے رابطہ بر قرار رکھیں؟ اس حوالے سے شرکاء سے اپنی رائے بیان کرنے کو کہیں۔	
.iii	شرکاء کی آرا کو غور سے سنیں اور اپنی رائے بھی دیں۔	
.iv	کہیں کہ جو طریقے شرکاء نے بتائے ہیں ان کے علاوہ بھی چند اور طریقہِ کار بھی ہیں جن پر ہم بات کریں گے۔	
.v	ان طریقہِ کار پر بات کرنے کے لیے سلائیڈ 2.2 پیش کریں	
.vi	سہولت کار سلائیڈ کی وضاحت کے لیے ہینڈ آوٹ 1 .2 کا جائزہ لے۔	
.vii	سلائیڈ کے نکات پر تفصیلاً بحث کی جائے اور نکات پر سہولت کار اور شرکاء میں اتفاق ہونا چاہیے۔	
.viii	اس موضوع کے ساتھ سیشن کا اختتام کیا جائے۔	

ہینڈ آوٹ: استاد کے لیے والدین سے رابطہ کرنے کے ذرائع

پاکستان بھر کی تمام اقسام کے سکولوں اور مدارس میں واحد قومی نصاب نافذ کیا جائے گا۔ ایل ایس بی ای پر مبنی نصاب کی بہترین ادائیگی کے لیے اور زندگی گزارنے کی مہارتوں کی افزائش کے لیے یہ اشد ضروری ہے کہ والدین اور کمیونٹی کو شامل کیا جائے۔ جب والدین بچوں کی سکول کی زندگی میں شامل ہوں کے تو طالبعلموں کو گھر سے حمایت، اعتماد، اور معلومات میسر ہوگی جو کہ نہ صرف سکول کے کام پورا کرنے کے لیے کارآمد ہوگی بلکہ بچوں میں سیکھنے کے عمل سے ایک ہمیشہ رہنے والا پیار پروان چڑھے گا، جو زندگی کی مہارتوں کی اہم خصلت ہے۔

وہ والدین جو پڑھائی اور نصابی سرگرمیوں میں اپنے بچوں کا ساتھ دیتے ہیں، ان کے بچے عمومی طور پر:

۔ معلومات اور پڑھائی میں اچھے گریڈ حاصل کرتے ہیں۔
۔ ہائیر سیکنڈری سکول کو مکمل کر کے مزید آگے پڑھتے ہیں۔
۔ کلاس میں خود اعتمادی اور آگے بڑھنے کی ترغیب اپنے میں پیدا کرتے ہیں۔
۔ سماجی مہارتیں اور کلاس میں رویہ کے لحاظ سے اچھے یوتے ہے۔

ایسے بچوں میں:

۔ خود عتمادی کی کمی نہیں ہوتی۔
۔ کلاس میں انہی صیح سمت کا تعین بار بار نہیں کرنا پڑتا۔
۔ نامناسب رویے کا مسلئہ نہیں ہوتا۔

کئی والدین اور کمیونٹی کے افراد کے لیے ایل ایس بی ای قدرے نیا نظریہ ہے، جو بچوں کے لیے سکول، گھر اور تمام تر کمیونٹی میں ایک سازگار ماحول کی تشکیل کے لیے تمام فریقوں میں قریبی روابط قائم کرنے پر مبنی ہے۔ والدین کا بچوں کی تعلیم میں شامل ہونا، کلاسوں میں اکثر موافق تبدیلیوں کا باعث بنتا ہے۔ بچے کا کردار بنانے اور تعلیمی مقاصد کے حصول میں والدین کا کمیونٹی کے ساتھ مل کر ذمہ داریاں بانٹنا ایک باقاعدہ کوشش ہے۔

والدین کی شمولیت تب ہوتی ہے جب اساتذہ ان کو سکول کی میٹنگز یا تقریبات میں شریک کرتے ہیں اور والدین سکول اور گھر میں رضاکارانہ طور پر مدد کرتے ہیں۔ اس طرح وہ ایک عزم کرتے ہیں۔ والدین بچوں کے تعلیمی مقاصد کو ترجیحات دینے کا عزم کرتے ہیں، اور اساتذہ سننے اور والدین سے اشتراک کے لیے عزم کرتے ہیں۔ سکولوں کو والدین سے اشتراک کرنے کے مواقع فراہم کرنے چاہیں۔ کمیونٹی اور والدین کو شامل کرنے کے لیے مختلف طریقۂ کار اپنائے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ کلاس کی سرگرمیاں یا والدین اور اساتذہ کی کمیٹی وغیرہ، شمولیت کی لیے موزوں ہیں۔ زندگی گزارنے کی مہارتوں کے حوالے سے اساتذہ کو کلاس کے مقاصد یا توقعات کو والدین کے ساتھ بانٹنا چاہیے اور اُن کو بھی ایسا کرنے کو کہا جائے۔

سکول انتظامیہ اور اساتذہ کو والدین سے ذاتی طور پر رابطہ رکھنا چاہیے۔

مختلف سکول مختلف طریقوں سے والدین اور کمیونٹی کو شامل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، شہری علاقوں میں جدید سکول والدین سے سوشل میڈیا، ویب لنکس اور آن لائن میٹنگز کے ذریعے رابطہ رکھتے ہیں۔ مگر دور دراز کے دیہی علاقوں اور کچی آبادیوں میں یہ شاید ممکن نہ ہو جہاں والدین اور اساتذہ کے پاس رابطہ کرنے کے یہ جدید وسائل نہیں ہوتے۔ اس لیے والدین سے رابطہ رکھنے کے طریقۂ کار کا چناؤ ہر علاقے کے لیے مختلف ہوگا اور مختلف عوامل سے متاثر بھی ہوگا جیسے کہ سکولوں کی نوعیت، سکول کا تدریسی عملہ، والدین کا حلقہ، کمیونٹی کی تعلیمی اور آگاہی کا معیار، مقامی سماجی روایات وغیرہ۔ کئی اقسام کی شمولیت کے طریقوں اور سرگرمیوں کو والدین اور کمیونٹی کے لیے یہاں تجویز کیا جارہا ہے اور سکول ان میں سے کوئی بھی طریقۂ کار کو اپناسکتے ہیں جو ان کے لیے بہتر ہو۔

والدین، کمیونٹی اور سماجی / فلاحی اداروں کے نمائندوں سے ایک بار باترتیب میٹنگ یا انکی تربیت کی جائے جس میں ایل ایس بی ای کے متعلق آگاہی اس کی موجودہ حالات میں اہمیت، اس پر مرکوز نصاب سے منسلک بچوں کے سیکھنے کے اہداف کے بارے میں معلومات دی جائے۔

والدین سے مل کر ایک میٹنگ کی جائے جس میں حساس موضوعات پر ذاتی نوعیت کی گفتگو کی جائے جیسے کہ نوجوانی اور بلوغت کے مسائل، حفظانِ صحت کی تعلیم، سماجی میل جول، دوسروں سے رابطے کے مسائل وغیرہ۔

مہینے میں ایک / دوبار، یا سہ ماہی کی بنیاد پر والدین اور اساتذہ کی میٹنگ (پی ٹی ایم) ہونی چاہیے۔ پی ٹی ایم میں سکولوں کو بچوں کی نشو و نما کے تمام خواص پر ری فریشر سیشن منعقد کرنے چاہیے۔

آگاہی اور معلومات کے ذرائع جیسے پمفلٹ، بروشر، اور دیگر معلوماتی مواد کو والدین اور کمیونٹی کے لیے تشکیل دینے چاہیے جس میں بچے کی جسمانی، جذباتی، سماجی، علمی اور دانشورانہ ترقی کے بارے میں معلومات ہو۔

عوامی ہنگامی حالات کے تناظر میں، اور وبائی امراض پر بحث کرنے کے لیے سیمینار، کانفرنسز اور اجتماع منعقد کیئے جائیں جن میں ایسے حالات میں بچوں کی حفاظت، تحفظ سے متعلق بحث کی جائے اور سکولوں کی ذمہ داریوں کو بانٹنے کے لیے والدین اور کمیونٹی کو آگاہی دینی چاہیے۔

بڑے پیمانے پر لوگوں کو زندگی گزارنے کی مہارتوں کے بارے میں معلومات ریڈیو اور ٹی وی مقابلوں کے ذریعے پہنچائی جائے اور کمیونٹی کے ایل ایس بی ای اور تولیدی صحت پر مبنی تعلیم کے بارے میں خدشات کو دور کیا جائے۔

رابطے کے لیے استعمال ہونے والے آلات اور ایپس جیسے موبائل فون، ٹیبلٹ، وٹس ایپ اور دوسرے ذرائع جن میں جدید اور تیز تر انداز میں سکول کا والدین سے رابطے کرنے کی صلاحیت ہو۔

آواز والے آلات کو گھر اور سکول میں رابطے کے لیے استعمال کرنا چاہیے جیسے کہ وائس میسجز کو متعلقہ والدین اور کمیونٹی کے نمائندہ گروپس میں بھیجا جائے۔

سوشل میڈیا کا استعمال بھی کیا جائے کیونکہ بہت سے والدین مختلف اقسام کے سوشل میڈیا سے روزانہ رابطے میں رہتے ہیں۔

جو والدین اکثر ای۔ میل استعمال کرتے ہیں ان سے ای۔ میل نیوز لیٹرز کے ذریعے رابطہ کرنا چاہیے۔

زندگی گزارنے کی مہارتوں اور والدین۔ کمیونٹی میں اس مقصد کے لیے اشتراک کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے 'والدین کا سالانہ دن' اور 'خاص لوگوں کا دن' منانا چاہیے۔

بچے کے رویے پر بات کرنے کے لیے ضرورت کے مطابق بچے کے گھر جایا جاسکتا ہے یا والدین سے فون پر بات کی جاسکتی ہے۔

سکول کیلینڈر، سکول کی ویب سائیٹ، اور طلباء کی ڈائری، والدین اور کمیونٹی تک پیغام پہنچانے کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

طلباء کی قیادت میں میٹنگز اور کانفرنسز کو منعقد کرنا چاہیے تاکہ طلباء کو والدین کے سامنے اپنی تعلیمی کارکردگی پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع مل سکے۔ ایسا کرنے سے طلباء میں اعتماد پیدا ہونے کے علاوہ اپنی غلطیوں کو سمجھنے اور ان کا تجزیہ کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ جس سے طلباء اپنے آپ کو بہتر کرنے کے لیے تجاویز پیش کر سکتے ہیں۔

ایک تقریب 'ایل ایس بی ای کے لیے والدین سکول' کا منعقد کرنا والدین کی رہنمائی کر سکتا ہے کہ وہ بچوں کو بہتر معلومات سے لیس کر سکیں۔

والدین اور کمیونٹی سے رابطہ کرنے کے لیے سکول ان میں سے ایک یا زائد طریقوں کا انتخاب کر سکتا ہے۔ والدین اور کمیونٹی سے ملاقات کے ایجنڈے کو محتاط انداز میں ترتیب دینا چاہیے خاص طور پر جب میٹنگ کا مقصد سماجی اقدار اور مذہبی تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے حساس موضوعات پر بات کرنا ہو جیسے کہ بلوغت اور کردار سازی۔ سکول کی انتظامیہ اگر چاہے تو مذہبی علماءِ دین سے ان مسائل پر مشاورت بھی کر سکتی ہے تاکہ انکے پاس دینی تعلیمات کے پیشِ نظر میں خاطر خواہ معلومات ہوں جس سے زندگی کی مہارتوں، حفظانِ صحت اور صحت کے حقوق کی تعلیم میں والدین کی شمولیت کو ممکن بنایا جاسکے۔

CHAPTER
03

سیشن پلان

سیشن: شراکتی تعلیم میں استاد کا کردار (خصوصی بچوں کے لیے تعلیم)
سیشن پلان

سیشن کے مقاصد سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ: شراکتی تعلیم اور اسکی اہمیت کو بیان کر سکیں گے۔

- پاکستان میں شراکتی تعلیم کی صورتحال سے آگہی حاصل کر سکیں گے۔
- پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کے بارے میں جان سکیں گے۔
- نئی تعلیمی پالیسی میں خصوصی بچوں کے بارے میں دی گئی معلومات سے آگاہ ہو جائیں گے۔

#	عنوان	طریقہِ کار	درکار مواد
3.1	شراکتی تعلیم کیا ہے اور کیوں اہم ہے؟	پاورپائنٹ پیشکش ، سوال جواب	فلپ چارٹ، مارکرز، پاورپوائینٹ پریزنٹیشن
3.2	پاکستان میں شراکتی تعلیم کہ صورتِ حال	پاورپائنٹ پیشکش ، تبادلہِ خیالات	
3.3	پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کے شراکتی تعلیم کے حوالے سے اہم نکات	پاورپائنٹ پیشکش ، بحث ومباحثہ	
3.4	شراکتی کمرہِ جماعت	پاورپائنٹ پیشکش ، لیکچر	

handouts, five A4 size papers

ہینڈ آوٹس

ہینڈ آوٹ: شراکتی تعلیم

ہینڈ آوٹ: پاکستان میں شراکتی تعلیم کی صورتِ حال

ایڈوانس تیاری: سہولت کار سیشن کے تمام موضوعات کا تفصیل سے مطالعہ کرلے

عمل (Process)

3.1	شراکتی تعلیم کیا ہے اور کیوں اہم ہے؟	لیکچر، سوال و جواب ، پاور پائنٹ پیشکش
.i	شرکاء کو نئے سیشن میں خوش آمدید کہیں اور بتائیں کہ اس سیشن میں ہم شراکتی تعلیم پر بات کریں گے بالخصوص ایسے بچوں کے	
	لیے جن میں جسمانی یا سیکھنے کی کوئی کمزوری ہے۔ بتائیں کہ ایسے بچوں کو ہم خصوصی بچے یا انگریزی میں Children with Disabilities (CWD) کہتے ہیں۔	
.ii	جیسے بتایا گیا ہے کہ اس سیشن میں خصوصی بچوں کے حوالے سے بات کی جائے گی اس لیے شراکت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے کیونکہ ایسے بچے دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر تعلیم حاصل کرنے کے عمل میں شراکت دار ہیں۔	
.iii	شراکتی تعلیم کی وضاحت کرنے کے لیے سلائیڈ دکھائی جائے اور واضح کیا جائے کہ شراکت وہ لفظ ہے جو متعلیقن (stakeholders) کے عہد کو ظاہر کرتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، معیاری تعلیم کو سکولوں میں بچوں کی جسمانی، دماغی، علمی، صلاحیتوں اور ذات، نسل، رنگ، صنف کے فرق کے بغیر فراہم کیا جائے۔	
.iv	اس کی اہمیت کو بیان کرنے کے لیے سلائیڈ ☐ 3.2 پیش کریں اور اس کی وضاحت کریں۔	

3.2	پاکستان میں شراکتی تعلیم کہ صورتِ حال	لیکچر، سوال و جواب ، پاور پائنٹ پیشکش
.i	شرکاء کو پاکستان میں شراکتی تعلیم کی صورتِ حال بیان کرنے کے لیے بتایا جائے کہ ترقی پزیر ممالک بشمول پاکستان، میں 90 فیصد معذور بچے سکول نہیں جاتے اور 30 فیصد محتاج یا سڑکوں پر رہ رہے ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ صرف تین فیصد معذور والدین خواندہ ہیں، اور کچھ ممالک میں تو صرف ایک فیصد معذور لڑکیاں سکول جاتی ہیں۔	
.ii	بتائیں کہ اس صورتِ حال کے باوجود۔ پچھلے کچھ سالوں میں شراکتی تعلیم نے پاکستان میں اہمیت حاصل کر لی ہے۔	
.iii	مزید یہ کہ ایک قومی تعلیمی پالیسی، حکومتِ پاکستان کے عزم کا ایک بڑا سنگِ میل ہے جس نے چائلڈ فرینڈلی شراکتی تعلیم کی تصدیق کی ہے۔	

3.3	پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کے شراکتی تعلیم کے حوالے سے اہم نکات	لیکچر، سوال و جواب ، پاور پائنٹ پیشکش
.i	بتایا جائے کہ اس پالیسی کی بدولت خاص صلاحیتوں کے حامل بچے عام سکول میں جائیں گے جبکہ ایسے بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سکولوں کو بھی تیار کیا جائے گا۔	
.ii	شرکاء سے پوچھا جائے کہ سکولوں کو خصوصی بچوں کے لیے تیار کرنے سے کیا مراد ہے؟	
.iii	جوابات کے لیے شرکاء کا شکریہ ادا کیا جائے اور اگر جوابات میں تمام نکات بیان ہو گئے ہیں تو پھر آگے چلیں ورنہ سلائیڈ ☐ 3.3 پیش کریں اور اس کی وضاحت کریں۔	
.iv	بتائیں کہ پاکستان کے سرکاری سکولوں میں زیادہ تر اساتذہ خصوصی بچوں کو تعلیم دینے کے لیے تربیت یافتہ نہیں ہیں اس لیے نئی تعلیمی پالیسی میں اساتذہ کی تربیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔	

3.4	شراکتی کمرہ جماعت	لیکچر، سوال و جواب ، پاور پائنٹ پیشکش
.i	شرکاء کو بتایا جائے کہ ابھی ہم نے سکول میں موجود ممکنہ سہولیات کے بارے میں جانا ہے، اور تعلیمی پالیسی کی بنیاد پر خصوصی بچوں کے لیے کمرہِ جماعت کو کیسا ہونا چاہیے کے بارے میں بات کریں۔	
.ii	چونکہ معذوری کے مختلف انداز ہیں اس لیے خصوصی ضروریات بھی تبدیل ہوں گی جیسے کہ جسمانی طور پر معذور بچوں کو حرکت کرنے کے لیے مدد اور آلات کی ضرورت ہوتی ہے۔	
.iii	کہا جائے کہ ایک عام کمرہ جماعت کو حقیقی معنوں میں شراکتی بنانے کے لیے مجموعی طریقہِ کار اپنانا چاہیے۔	
.iv	اس طریقہِ کار کی توجہ کو بنیادی سہولیات کی فراہمی پر مرکوز ہونا چاہیے جن پر ہم پہلے بات کر چکے ہیں جیسے کہ، قابل رسائی تدریس (ویل چیئر کے لیے ریمپ کی فراہمی، فلش سسٹم وغیرہ)، تدریسی معاونت کی فراہمی وغیرہ۔	
.v	بتائیں کہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ بچوں کو کس انداز میں مدد مل رہی ہے ضروری ہے کہ بچے خود مختاری کے بارے میں سیکھیں اوران کی زیادہ مدد نہ کی جائے بلکہ اتنی مدد فراہم ہو کہ وہ کامیاب ہو سکیں۔	
.vi	اس کے علاوہ یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کی معذوری کا مذاق اُڑانے اور اسے داغدار کرنے سے روکنے کے بارے میں کمیونٹی اور سکول میں آگاہی کریں، لیکن یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہو گا جب تک اساتذہ کو تربیت نہیں دی جاتی۔ اسی لیے طلباء، اساتذہ اور والدین کے لیے ایک جامع تربیتی پیکج ترتیب دیا جائے جو دوستانہ ماحول کو تشکیل دے اور اچھی زندگی گزارنے کے لیے بچوں کی جسمانی، جذباتی، علمی، معاشی اور روحانی اصلاح / ترقی میں مدد کرے۔	
.vii	آخر میں سیشن کو ختم کرنے سے پہلے کہا جائے کہ نئی تعلیمی پالیسی اگر اپنی تمام خاصیتوں کے ساتھ نافذ کی جائے گی تو پاکستان میں تعلیمی صورتِ حال میں بہت بہتری کی امید ہے۔ اس پالیسی میں تمام شراکت داروں کو مدِ نظر رکھ کر اسے تشکیل دیا گیا ہے اس لیے اُمید کی جاتی ہے کہ اس سے تمام شراکت دار برابر کے مستفید ہوں گے۔	

ہینڈ آوٹ: شراکتی تعلیم

شراکتی تعلیم کا مقصد درس و تدریس کی اس سوچ پر مبنی ہے جس کے ذریعے تمام طلباء کو کامیاب ہونے کے یکساں مواقع ملیں گے۔

شراکتی تعلیم کی اہمیت

شراکت وہ لفظ ہے جو متعلیقن کے عہد کو ظاہر کرتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، معیاری تعلیم کو مرکزی سکولوں میں بچوں کی جسمانی، دماغی، علمی صلاحیتوں اور ذات، نسل، رنگ، صنف کے فرق کے بغیر فراہم کیا جائے۔ یہ مختلف صلاحیت رکھنے والے بچوں کے پاس امدادی خدمات لے کر آنے کی بجائے انہیں ایسی خدمات کے پاس لے کر جانا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کا کلاس میں ہونا فائدہ مند ہو گا۔ مکمل مشاورت کا مطلب ہے کہ کسی امتیازی صفت کی تفریق کے بغیر تمام طلباء مکمل وقت باقاعدہ کمرہِ جماعت / پروگرام میں ہوں۔ اس ماحول میں بچوں کو تمام خدمات مہیا ہونی چاہیے۔

شراکتی تعلیم بہت اہم ہے کیونکہ تمام بچے اپنی کمیونٹی کا حصہ بن جاتے ہیں اور ان میں کمیونٹی سے منسلک ہونے کا ایک احساس پیدا ہوتا ہے اور زندگی کی مہارتوں کے بارے میں جان جاتے ہیں جس سے وہ کمیونٹی میں بچوں اور بالغ افراد کی حیثیت سے زندگی گزارنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہوتے ہیں۔ گو کہ یہ بچے خصوصی تعلیم کے اہل نہیں ہوتے مگر اس طرح کے ماحول میں ان کو زائد مدد مل جاتی ہے۔ خصوصی بچوں کے ہم

جماعت ساتھیوں کی بھی سماجی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور اکثر انہیں ایسے بچوں کی ضروریات کے بارے میں زیادہ معلومات ہو جاتی ہے۔
تاہم، مرکزی سکولوں میں شراکتی تعلیم فراہم کرنے کے لیے پالیسی کی سطح پر متفقہ طور پر کوششیں کرنی ہوں گی تاکہ:

مختلف صلاحیتوں کے حامل بچوں کے لیے مثبت ماحول فراہم کیا جائے

جسمانی معذوری اور / یا دماغی خلل کے حامل بچوں کی خصوصی ضروریات کو سمجھنے اور سنبھالنے کے لیے اساتذہ کی صلاحیتوں اور قابلیت میں اضافہ کرنا ہوگا۔ دیگر مسائل میں شامل ہیں، شراکت کے بارے میں کمیونٹیز کی معلومات میں کمی، بچوں اور اساتذہ کے رویے، اور سکولوں میں شراکتی تعلیم کے انعقاد کے لیے درکار وسائل کی کمی وغیرہ۔
اس تناظر میں، اب ہی وہ وقت ہے کہ خصوصی بچوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ وہ بھی زندگی کی مہارتوں کو سیکھ سکیں اور معاشرے کے کارآمد شہری بن سکیں ناکہ اپنے والدین پر بوجھ بنیں۔

بچوں، والدین اور کمیونٹی کے لیے شراکت داری کے فوائد

شراکت داری کے بہت زیادہ فوائد ہیں جو صرف خصوصی بچوں اور انکے خاندانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ تمام بچوں کے لیے ہیں جب تمام بچے تعلیمی پروگراموں میں شامل ہوں گے تو وہ دوسرے لوگوں کو بھی قبول کر سکے گے اور یہ بھی جان لیں گے کہ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خاصیت ہوتی ہے۔ بچے ایک دوسروں سے سیکھتے ہیں۔ جب شراکت رائج ہو گی تو خصوصی بچوں کو دوسرے بچوں کے پروگراموں اور سرگرمیوں میں شامل ہونے کے یکساں مواقع ملیں گے۔

بچوں اور خصوصی بچوں کے لیے شراکت کے کچھ فوائد شامل ہیں، دوستی، مشکلات کو حل کرنے کی صلاحیتیں، اپنے آپ پر اعتماد، دوسروں کے (مذہب، فرقے، اقلیت وغیرہ) کے لیے احترام، جو ان کے خاندانوں تک بھی پہنچ جاتا ہے جس سے والدین اور خاندان دوسروں سے اختلاف کو قبول کرنے میں لچک کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ چونکہ والدین بچے کے پہلے استاد ہوتے ہیں اور اپنے بچے کو بہتر طور پر جانتے ہیں، اس لیے خاندانوں کے ساتھ رابطہ رکھنا بہت اہم ہے۔ ساتھ کام کرنے اور خاص بچوں کے خاندانوں سے شراکت داری، شمولیت کا ایک اہم جزو ہے جس سے بچوں کو ترقی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ہینڈ آوٹ: پاکستان میں شراکتی تعلیم۔ حقائق اور مشکلات

کچھ تحقیقات نے واضح کیا ہے کہ ترقی پزیر ممالک بشمول پاکستان، میں 90 فیصد معذور بچے سکول نہیں جاتے اور 30 فیصد محتاج یا سڑکوں پر رہ رہے ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ صرف تین فیصد معذور والدین خواندہ ہیں، اور کچھ ممالک میں تو صرف ایک فیصد معذور لڑکیاں سکول جاتی ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں شراکتی تعلیم نے پاکستان میں اہمیت حاصل کر لی ہے۔ ایک قومی تعلیمی پالیسی، حکومتِ پاکستان کے عزم کا ایک بڑا سنگِ میل ہے جس نے چائلڈ فرینڈلی شراکتی تعلیم کی تصدیق کی ہے۔ یہ نئی پالیسی سائیٹ سیورز اور دوسرے مشترکہ مقاصد رکھنے والے اداروں کی پیروکاری کو ظاہر کرتی ہے۔

پاکستان میں شراکتی تعلیم کی فراہمی "سیکھنے کے لیے عالمی تخلیق (یونیورسل ڈیزائن فار لرننگ۔ یو ڈی ایل)" کے ساتھ منسلک ہے، ایک فریم ورک جو فعل انداز میں سیکھنے والوں کی ضروریات کے لیے تجربات کی تخلیق میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ فریم ورک اس سوچ کو فروغ دیتا ہے کہ سیکھنے کی راہ میں حائل مشکلات دراصل ماحول کی تخلیق کی وجہ سے ہیں نہ کہ بچے کی وجہ سے۔ ایس این سی کی تخلیق کے دوران، کمیٹی برائے عوامی نصاب (این سی سی) نے حکومت اور این جی اوز کے ماہرین کو شامل کر کے ایک کمیٹی بنائی جس نے 2020 میں ایک رپورٹ پیش کی جس کی سفارشات کو شامل کیا گیا ہے، اور اس لیے شراکتی تعلیم ایک قومی نصاب (ایس این سی) کا حصہ ہے۔ اہم سفارشات تھیں:

1: خاص سکول ایس این سی کا حصہ ہیں

2: خاص صلاحیتوں والے بچے عام سکول میں جائیں گیں جبکہ ایسے بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے یہ سکول تیار ہوں گے

نئی تعلیمی پالیسی کا لائۓ عمل ملازمت سے پہلے اور ملازمت کے دوران اساتذہ کو شراکتی حکمتِ عملی پر تربیت فراہم کرنے کی ضرورت کو شناخت کرتا ہے۔ جب تک اساتذہ کو ضروری مہارتوں اور معلومات سے لیس نہیں کیا جاتا تب تک شراکتی تعلیم ایک حقیقت نہیں بن سکتی۔ یہ زیادہ اہم ہو جاتا ہے جب شراکتی تعلیم کو زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم کے ساتھ جوڑ دیا جائے جس میں خصوصی بچوں میں زندگی کی مہارتیں پیدا کرنے کے لیے اساتذہ کو ایک خاص حکمتِ عملی کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ مسائل جیسا کہ والدین، اساتذہ، سکول کی انتظامیہ، والدین / اساتذہ کی انجمنوں اور مقامی کمیونٹیز کو مرکزی سکولوں میں معذور / خصوصی بچوں کے داخلے پر سمجھانا سب سے اہم ہے۔ ان تمام شراکت داروں کو اس بات پر راضی کرنا کہ زندگی کی مہارتیں خصوصی بچوں کے لیے زیادہ اہم ہیں بانسبت عام بچوں کے۔ خصوصی بچوں کو جب زندگی گزارنے کی مہارتوں پر تعلیم دی جائے گی تو وہ ایک خودمختار اور ذمہ دار شہری کے حیثیت سے اپنے آس پاس کے حالات کو بہتر طور پر سنبھال سکے گے۔

تشخیصی جائزہ فارم برائے اساتذہ (تربیت سے پہلے)

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے ہدایت:

1) بچے پر مرکوز طریقۂ تدریس کیا ہے؟

____

____

2) ایک موئثر استاد میں کیا خصوصیات ہونی چاہیے۔ خصوصیات کے نام لکھیے

____

____

3) تخلیقی سوچ کیا ہے؟

____

____

4) والدین اور کمیونٹی سے رابطے کے کونسے جدید ذرائع ہیں۔ ان میں سے کونسے ایسے ذرائع ہیں جنہیں آپ بھی استعمال کرتے ہیں ؟

____

____

5) آپ سبق پڑھانے کے کونسے جدید طریقوں کا استعمال کرتے ہیں کمرہ جماعت میں؟

____

____

ہدایت: ہاں یا نہیں پر نشان لگائیں

1۔ کیا آپ نئی تعلیمی پالیسی کے اہم نکات کے بارے میں جانتے ہیں؟

☐ نہیں ☐ ہاں

2۔ کیا آپ نے زندگی کی مہارتوں کو تدریس میں شامل کیا ہے؟

☐ نہیں ☐ ہاں

3۔ کیا بچوں سے ان کی تعلیمی ترقی کے لیئے ذاتی تعلقات رکھنے چاہیں؟

☐ نہیں ☐ ہاں

4۔ کیا آپ لائف سکل بیسک ایجوکیشن کے بارے میں جانتے ہیں؟ Life Skills Basic Education (LSBE)

☐ نہیں ☐ ہاں

5۔ کیا آپ ہر ماہ بچے کے والدین سے اسکی کارکردگی سے متعلق کرتے ہیں ؟ Parents Teacher Meeting (PTM)

☐ نہیں ☐ ہاں

سلائیڈز

سلائیڈ ▢ 1.1 بچے پر مرکوز طریقۂ تدریس

اس طریقۂ تدریس کا مرکز بچے کے تجربات، اسکاپس منظر، مہارتیں، دلچسپیاں، اور ضروریات معلوم کرنا ہے۔ اس سے ایسا ماحول تشکیل پاتا ہے جو سیکھنے کے عمل کے لیے مفید ہے اور اعلیٰ درجے کی ترغیب، اور بچے کی کامیابیوں کو فروغ دیتا ہے (ایم سی کومبز اور وسلر، 1997)۔

سلائیڈ ▢ 1.2 : سیکھنے کے عمل سے متعلق کچھ بنیادی اصول

- سیکھنے والا تب سیکھتا ہے جب وہ نئی معلومات اور مہارتوں کو اپنے موجودہ نظام میں شامل کر لیتا ہے۔
- ایک وقت میں مختلف چیزوں کا سیکھنا اصل سیکھنا ہے نا کہ ایک وقت میں ایک ہی چیز سیکھنا۔
- لوگ کام کر کے بہتر طور پر سیکھ سکتے ہیں جس پر انہیں فیڈبیک (جوابی عمل) ملے۔ وہ معلومات یاد رکھنا مشکل ہے جو اکیلے سیکھی جاتی ہے۔
- مثبت خیالات، سیکھنے کے عمل میں بہت بہتری لاتے ہیں۔ جبکہ منفی خیالات سیکھنے کے عمل کو روکتے ہیں جبکہ مثبت سوچ سیکھنے کو فروغ دیتی ہے۔

سلائیڈ ▢ 1.3 استاد کے لیے تخلیقی سوچ کیا ہے؟

- تخلیقی سوچ سے وہ خیالات تخلیق کیے جاسکتے ہیں جو معقول اور فائدہ مند ہوتے ہیں، مثال کے طور پر اساتذہ بچوں کی مختلف اندازِ سوچ، کی حوصلہ آفزائی جن کا کوئی حد یا اختتام نہیں ہوتا۔ یہ سوچ ایک سوال کا مختلف زاویوں سے جواب دیتی ہے۔
- اساتذہ کلاس میں ان الفاظ کے ذریعے بچوں کی تخلیقی سوچ کو اجاگر کر سکتے ہیں۔
- تخلیق کریں
- ایجاد کریں
- سوچیں اگر یہ ---
- فرض کریں کہ---

سلائیڈ ▢ 2.1 بچوں کی تعلیم میں والدین کی شمولیت کے فوائد

وہ والدین جو پڑھائی اور نصابی سرگرمیوں میں اپنے بچوں کا ساتھ دیتے ہیں، ان کے بچے عمومی طور پر:

۔ معلومات اور پڑھائی میں اچھے گریڈ حاصل کرتے ہیں

۔ ہائیر سیکنڈری سکول کو مکمل کر کے مزید آگے پڑھتے ہیں۔

۔ کلاس میں خود اعتمادی اور آگے بڑھنے کی ترغیب اپنے میں پیدا کرتے ہیں۔

۔ سماجی مہارتیں اور کلاس میں رویہ کے لحاظ سے اچھے ہوتے ہے۔

ایسے بچوں میں:

۔ خود اعتمادی کی کمی نہیں ہوتی۔

۔ کلاس میں انہی صحیح سمت کا تعین بار بار نہیں کرنا پڑتا۔

۔ نامناسب رویے کا مسئلہ نہیں ہوتا۔

سلائیڈ ▢ 2.2 اساتذہ کے والدین سے رابطہ برقرار رکھنے کے ذرائع

- والدین کو سکول کی میٹنگز یا تقریبات میں شریک کریں۔
- کلاس کی سرگرمیوں میں والدین کو شامل کریں۔
- کلاس کے مقاصد کو والدین سے شیئر کریں۔
- والدین، کمیونٹی اور سماجی / فلاحی اداروں کے نمائندوں کی میٹنگ
- مہینے میں ایک / دو بار، یا سہ ماہی کی بنیاد پر والدین اور اساتذہ کی میٹنگ (پی ٹی ایم)
- جدید مواصولات جیسے موبائل فون، ٹیبلٹ، وٹس ایپ اور سوشل میڈیا وغیرہ کے ذریعے۔
- وائس میسجز کو متعلقہ والدین اور کمیونٹی کے نمائندہ گروپس میں بھیجا جائے۔
- والدین۔ کمیونٹی میں بچوں کی تعلیم کے لیے اشتراک کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے سکول میں 'والدین کا سالانہ دن' اور 'خاص لوگوں کا دن' منانا چاہیے ۔
- سکول کیلینڈر، سکول کی ویب سائیٹ، اور طلبہ ء کی ڈائری، والدین اور کمیونٹی تک پیغام پہنچانے کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

سلائیڈ ▢ 3.1 شراکتی تعلیم کیا ہے؟

معیاری تعلیم کو مرکزی سکولوں میں بچوں کی جسمانی، دماغی، علمی صلاحیتوں اور ذات، نسل، رنگ، صنف کے فرق کے بغیر فراہم کرنا شراکتی تعلیم کہلاتا ہے۔ جس میں صفت کی تفریق کے بغیر تمام طلباء مکمل وقت باقاعدہ کمرہ جماعت میں ہوں۔

سلائیڈ ▢ 3.2 شراکتی تعلیم کیوں اہم ہے؟

شراکتی تعلیم اس لیے اہم ہے کہ تمام بچے اپنی کمیونٹی کا حصہ بن جاتے ہیں اور ان میں کمیونٹی سے منسلک ہونے کا ایک احساس پیدا ہوتا ہے اور زندگی کی مہارتوں کے بارے میں جان جاتے ہیں جس سے وہ کمیونٹی میں بچوں اور بالغ افراد کی حیثیت سے زندگی گزارنے کے لیے بہتر طور پر تیار ہوتے ہیں۔

سلائیڈ ▢ 3.3 خصوصی بچوں کے لیے سکول کی سہولیات

- خاص طور پر تعمیر کی گئی سکول کی عمارت۔
- پینے کے پانی، خصوصی ٹائلٹ کی فراہمی۔
- کھیلنے کی جگہ
- وہیل چیئر کے لیے ریمپ
- آڈیو / وڈیو سہولیات

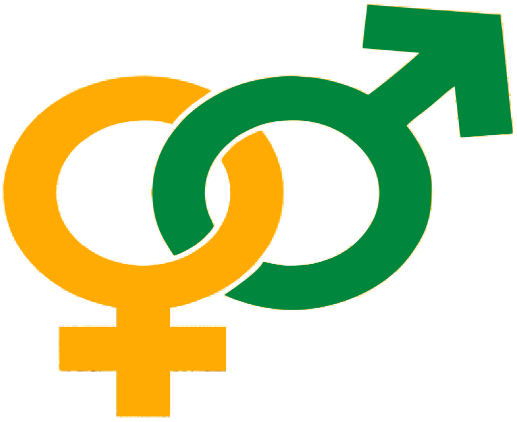

AIMING
CHANGE FOR
TOMORROW

HEAD OFFICE

Office # 5 & 6, 3rd Floor, Malik Arcade,
E11/2, Islamabad

+92 51 8312 826

info@act-international.org

www.act-international.org